روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 23 اکتوبر 2007ء 10 شوال 1428 ہجری 23 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 240

اللہ کفیل ہوجاتا ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
جو اللہ کو راضی کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں لوگ ناراض ہوتے ہیں تو اللہ لوگوں کے مقابل پر خود اس کا کفیل ہو جاتا ہے لیکن جو لوگوں کیلئے اللہ کو ناراض کرتا ہے اللہ اسے لوگوں کے سپرد کردیتا ہے۔

(مسند عبد بن حمید جلد1 صفحہ 440 حدیث نمبر:1524)

خدا تعالیٰ کی صفتِ عزیز کے لغوی معانی اور اس کی خوبصورت اور پُر معارف تشریح

خدا تعالیٰ کا نام عزیز کاملیت اور جامعیت کے لحاظ سے صرف اسی پر صادق آتا ہے

ہمارا کام یہ ہے کہ اپنے ایمانوں کی مضبوطی اور خدا کی تائید کے نظاروں کیلئے خدا تعالیٰ کے آگے جھکیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19۔ اکتوبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19۔ اکتوبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے خدا تعالیٰ کی صفت عزیز کے لغوی معانی اور مختلف مفسرین کے حوالے سے اس کی خوبصورت اور پُر معارف تشریح بیان فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ فاطر کی آیت 11 تلاوت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت عزیز ہے جس کا قرآن کریم میں قریباً سو دفعہ بیان ہوا ہے۔ حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے حوالے سے مختلف لغات سے معانی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ العزیز وہ ہے جو غالب ہو اور مغلوب نہ ہو، عزت کا مطلب قوت، طاقت اور غلبہ ہے۔ وہ عزت جو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کو حاصل ہے، یہی ہمیشہ باقی رہنے والی اور حقیقی عزت ہے۔ جو شخص معزز بننا چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سے عزت حاصل کرے کیونکہ سب قسم کی عزت خدا تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ بعض کے نزدیک العزیز وہ ذات ہے جو قوی ہو اور جس کی کوئی مثل نہیں۔ تو اس ساری وضاحت کا خلاصہ یہ نکلا کہ عزیز خدا تعالیٰ کا نام ہے جو کاملیت اور جامعیت کے لحاظ سے صرف خدا تعالیٰ پر ہی صادق آتا ہے اور وہی ہے جس کی طرف تمام عزتیں منسوب ہیں، وہی ہے جو اپنے پر ایمان لانے والوں اور اپنے رسول کو طاقت اور قوت عطا فرماتا ہے جو ان کے غلبہ کا موجب بنتا ہے۔

حضور انور نے قرآن کریم میں صفت عزیز سے متعلق مذکور مختلف آیات میں سے بعض آیات کی تفاسیر چند مفسرین کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ عزیز کی صفت بیان کرکے یہ واضح کیا گیا ہے کہ نبوت کا منصب ایک عظیم منصب اور بلند مقام ہے اور اس کو عطا کرنے پر قادر ہستی کیلئے ضروری ہے کہ عزیز ہو اور وہاب ہو اور اس مقام پر فائز صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی کامل قدرتوں والا اور کامل الوجود ہے۔ پس اللہ جسے مناسب سمجھتا ہے اپنی رحمت کے خزانوں میں سے دیتا ہے اور نبوت کا انعام اسے ہی دیتا ہے جس کیلئے سمجھتا ہے کہ یہ بہترین طور پر اس کا حق ادا کرتے ہوئے اس پیغام کو پہنچائے گا۔ یہ بات بھی اللہ تعالیٰ نے بیان فرمادی کہ جس پر میں اپنی رحمت اتارتا ہوں، جسے انعام سے نوازتا ہوں پھر اس کی مدد بھی کرتا ہوں اور مدد اور فتح دینے کا اعلان بھی صفت عزیز کے تحت بڑے زوردار طریق سے فرمایا جیسا کہ فرمایا کہ یقیناً میں اور میرا رسول ہی غالب آئیں گے اور یقیناً اللہ تعالیٰ قوی اور غالب ہے۔ امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں کہ افضل طور پر تمام رسولوں کا غلبہ حجت اور دلائل سے متعلق ہے۔ رسولوں کے غلبہ میں یہ بات کافی ہے کہ حجت کے علاوہ ان رسولوں کے زمانے میں ان کی حقانیت ثابت ہوجائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا کام یہ ہے کہ جہاں اپنے ایمانوں کی مضبوطی اور ثبات قدم کیلئے اس خدا کے حضور جھکیں وہاں ظلموں سے بچنے اور خدا تعالیٰ کی تائید ونصرت کے نظارے دیکھنے کیلئے بھی اس قوی اور عزیز خدا کو ہی پکاریں کیونکہ وہ خدا سچے وعدوں والا خدا ہے، وہ اپنے پیاروں سے کئے ہوئے وعدوں کو سچ کرکے دکھاتا چلا آیا ہے اور دکھا رہا ہے۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری کامیابی اور عزت حضرت مسیح موعود کے ساتھ جڑے رہنے سے ہی مقدر ہے۔

حضور انور نے 18۔ اکتوبر 2007ء کو کراچی میں ہونے والے المناک سانحہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان کے حالات کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
''زیرباروں کے بار اٹھاؤ''
(نور القرآن۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 434)

آئی سپیشلسٹ کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ مورخہ 28۔ اکتوبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گی۔ ضرورت مند احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عربی، انگریزی کلاسز جاری ہیں

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی، لوکل انجمن احمدیہ ربوہ میں عربی اور انگریزی کی کلاسز کا اجراء ہوچکا ہے۔ پانچویں تا ساتویں کلاس کے واقفین نو بچے اور بچیاں انسٹیٹیوٹ میں بعد نماز عصر رابطہ کریں۔
(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

سالانہ کنونشن AACP ربوہ

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ مجلس اپنا دوسرا سالانہ کنونشن مورخہ 28۔ اکتوبر 2007ء کو دفتر انصاراللہ پاکستان میں منعقد کررہی ہے۔ جس میں کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالہ سے مختلف لیکچرز ہوں گے نیز کمپیوٹر ہارڈ ویئر سے متعلقہ بارعائیت سٹالز بھی لگائے جائیں گے۔ I.T کا شوق رکھنے والے احباب و خواتین سے شمولیت کی درخواست ہے نیز ایسوسی ایشن کے ممبران سے بطور خاص درخواست ہے کہ وہ ضرور اس کنونشن میں شامل ہوں۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

صدر ربوہ مجلس: 0333-6701710
جنرل سیکرٹری: 0333-6549165
(صدر ربوہ مجلس)

نماز جنازہ حاضر و غائب

محترم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11/اکتوبر 2007ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم خلیل الرحمان ملک صاحب

مکرم خلیل الرحمٰن ملک صاحب 5/اکتوبر 2007ء کو 71 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک ہونے سے وفات پاگئے۔ مرحوم جماعت کے پرانے خدمت کرنے والے کارکنوں میں سے تھے۔ جب سے MTA شروع ہوا، دنیا میں خلفائے احمدیت کے خطبات، تقریروں اور درسوں کے انگریزی مترجم کے طور پر جانے جاتے تھے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات کے رواں ترجمہ کی بھی توفیق پائی۔ انتہائی مخلص، سادہ مزاج ملنسار، خلافت کے جانثار اور یو کے جماعت کے قیمتی وجود تھے۔ 1958ء میں یو کے آ کر پٹنی میں رہائش رکھی اور قائد مجلس خدام الاحمدیہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ بعدازاں نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری، سیکرٹری تربیت، ریجنل ناظم انصاراللہ کے علاوہ ریڈنگ جماعت میں صدر کے طور پر جماعتی خدمتوں پر مامور رہے۔ وفات کے وقت آپ جماعت احمدیہ عالمگیر کے پریس سیکرٹری کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ

محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم منظور احمد صاحب درویش۔ قادیان 4 ستمبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ مکرم ماسٹر نثار محمد صاحب آف مسکرا ضلع ہمیر پور یوپی کی بیٹی تھیں۔ اس علاقہ میں قبول احمدیت کی سعادت حاصل کرنے والا یہ پہلا خاندان ہے۔ بعدازاں ان کے والد صاحب قادیان آ کر آباد ہو گئے تھے۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

محترمہ ثمینہ بیگم صاحبہ

محترمہ ثمینہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم گیانی عبداللطیف صاحب درویش۔ قادیان 27 ستمبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ مکرم خواجہ محمد عبداللہ صاحب منڈاشی مرحوم آف بھدرواہ کی بیٹی تھیں۔ خواجہ صاحب مرحوم کو حضرت مولوی صاحب محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ذریعے بیعت کر کے ابتدائی احمدی ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ موصوف نے اپنی اس بیٹی کا اپنے ایک غیر احمدی بھانجے سے رشتہ کر دیا تھا لیکن پھر حضرت مسیح موعود کی ہدایت کا علم ہونے پر وہاں سے رشتہ توڑ کر قادیان کے درویش مکرم گیانی عبداللطیف صاحب سے اپنی بیٹی کا رشتہ طے کر دیا۔ مرحومہ نے اپنے درویش خاوند کے ساتھ لمبا عرصہ تنگی ترشی میں نہایت صبر اور حوصلے کے ساتھ گزارا۔ ان کے خاوند اس وقت ضعیف العمر اور صاحب فراش ہیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

محترمہ رشیدہ خاتون صاحبہ

محترمہ رشیدہ خاتون صاحبہ اہلیہ محترم غلام قادر صاحب گجراتی درویش۔ قادیان 29 ستمبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ مکرم عابد حسین خان صاحب مرحوم آف بھاگلپور (بہار) کی بیٹی تھیں۔ حضرت مصلح موعود کی اس تحریک پر عمل کرتے ہوئے کہ ہندوستان کے افراد اپنی بچیوں کی شادیاں قادیان میں مقیم نوجوان درویشوں سے کریں، مرحوم عابد حسین خان صاحب نے اپنی تین بیٹیاں قادیان کے تین درویشان کرام سے بیاہ دی تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

محترمہ مطلوبہ بیگم صاحبہ

محترمہ مطلوبہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم محمد شفیع صاحب درویش۔ قادیان 30 ستمبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ پاکستان سے بیاہ کر قادیان آئی تھیں۔ ان کے بچے ابھی چھوٹے ہی تھے کہ 1978ء میں خاوند کی وفات ہو گئی۔ مرحومہ نومبائعات کے تربیتی کیمپ میں ہر سال بڑی محنت سے ڈیوٹی دیتی تھیں اور کئی سال سے عورتوں کی میتوں کو غسل بھی دیا کرتی تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

محترم یعقوب احمد صاحب

محترم یعقوب احمد آف محمود سٹیٹ سندھ 9/اگست 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیروچیچی کے ہاں 1942ء میں پیدا ہوئے۔ پہلے محمود آباد سٹیٹ کے جماعتی سکول میں ٹیچر تھے۔ پھر سٹیٹ کی ہی زمینوں پر بطور منشی کام کرتے رہے۔ مرحوم نہایت نیک اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے فدائی احمدی تھے۔ آپ نے محمود آباد اسٹیٹ میں مختلف حیثیتوں میں بے لوث جماعتی خدمتوں کی بھی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب بطور مربی سلسلہ خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

عبادات کا سرور

مکرم محمد سعید اختر صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ دارالسلام لاہور نے رمضان کے بابرکت ایام میں وقف عارضی کی وہ اپنی رپورٹ کے آخر پر لکھتے ہیں۔

ماہ رمضان کے بابرکت ایام تھے۔ لہٰذا ان ایام میں نماز تہجد، نوافل، نماز پنجگانہ کی ادائیگی میں جو سرور حاصل ہوا اس کا بیان کرنا مشکل ہے۔ کثرت کے ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول رہنے اور کتب حضرت مسیح موعود کے مطالعہ کا موقع ملا۔ وقف عارضی سے انسان کی اپنی تربیت میں بھی نکھار پیدا ہوتا ہے۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

مکرم سید محمد محمود صاحب نائب قائد علاقہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم پروفیسر سید محمد یحییٰ صاحب ابن مکرم سید محمد یوسف شاہ صاحب فیصل آباد مورخہ 5۔اکتوبر 2007ء کو بعارضہ قلب وفات پا گئے۔ مکرم سید محمد یحییٰ صاحب حضرت سید محمد فاضل شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے پوتے تھے۔ آپ نے نصرت جہاں سکیم کے تحت زندگی وقف کی اور سیرالیون میں خدمات دینیہ بجالاتے رہے۔ آپ نیکی میں ہمیشہ پیش پیش رہتے، نہایت منکسر المزاج اور ہنس مکھ طبیعت کے مالک تھے۔ احمدیت کے فدائی تھے خصوصاً خلفائے سلسلہ سے نہایت محبت کا تعلق رکھتے تھے۔ آپ نے اپنی زندگی میں نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت آنکھوں کے عطیہ کی وصیت کر رکھی تھی جس پر آپ کی وفات کے بعد نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن فیصل آباد برانچ کے صدر مکرم ڈاکٹر محمد جاوید صاحب کی سرکردگی میں حصول عطیہ چشم کی کارروائی مکمل کی گئی۔ مورخہ 6/اکتوبر 2007ء کو نماز ظہر پر مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر امیر ضلع فیصل آباد نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر احباب نے شرکت کی، اس کے بعد جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اگلے روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ جہاں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ، دو بیٹیاں اور دو بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے اور اپنے فضل کے سایہ میں رکھے۔ آمین

ولادت

مکرمہ نجمہ ودود صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پشاور کینٹ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ڈاکٹر صدف فیصل صاحبہ اہلیہ مکرم فیصل نسیم بھٹی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اٹلانٹا امریکہ میں مورخہ 8 ستمبر 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام ''شاہ ریز'' تجویز ہوا ہے بچہ مکرم نسیم احمد بھٹی صاحب اور مکرمہ صبیحہ نسیم صاحبہ آف ڈیفنس لاہور کا پوتا اور کرنل عبدالودود صاحب سیکرٹری امور عامہ پشاور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی زندگی عطا کرے اور دونوں خاندانوں کیلئے خوشیوں کا باعث بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم احمد خاں صاحب منگلا معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں:۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد اعظم خاں صاحب منگلا کو خدا نے اپنے فضل سے 29 جون 2007ء کو دوسرا بیٹا عطا کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فہیم احمد نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم مختار احمد صاحب ترکہ مکرم احمد دین صاحب)

مکرم مختار احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم احمد دین صاحب ولد غلام فرید صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام دو قطعات زمین (1) قطعہ نمبر 43/1 باب الابواب ربوہ برقبہ ایک کنال اور (2) قطعہ نمبر 15/21 محلّہ دارالرحمت ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہیں۔ یہ قطعات میری والدہ صاحبہ کے نام منتقل کر دیئے جائیں دیگر وارثین کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

(1) مکرمہ محمد بیوی صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرمہ پروین اختر صاحبہ (بیٹی)

(3) مکرمہ نسرین اختر صاحبہ (بیٹی)

(4) مکرم مختار احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

جلسہ پر آنے والے ہر احمدی کو ہمیشہ یہ بات اپنے پیش نظر رکھنی چاہئے کہ اس جلسہ میں شامل ہونا اپنے اندر ایک بہت بڑا مقصد رکھتا ہے۔ اگر خدا کی رضا کے حصول کی کوشش نہیں ہو رہی، اگر اخلاق کے اعلیٰ نمونے قائم کرتے ہوئے بندوں کے حقوق ادا نہیں ہو رہے تو پھر جلسہ پر آنے کا مقصد پورا نہیں ہو رہا

جب ہم نیک نیت ہو کر جلسے کے پروگراموں سے فیض اٹھانے کی کوشش کریں گے تو تبھی ہم اپنی زندگیوں میں انقلاب لانے والے بن سکیں گے۔ اس انقلاب کے لئے بنیادی اور سب سے اہم چیز دعا اور ذکر الٰہی ہے

ہر احمدی کے چہرہ کے پیچھے آج احمدیت کا چہرہ ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھو تمہارے قول اور عمل میں تضاد نہ ہو

جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے جلسہ کے اغراض و مقاصد کا بیان اور بیش قیمت نصائح

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 31 / اگست 2007ء بمطابق 31 / ظہور 1386 ہجری شمسی بمقام مئی مارکیٹ، منہائیم (جرمنی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج اس خطبہ کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ ہم پر اللہ تعالیٰ کے انعاموں میں سے یہ بھی ایک بہت بڑا انعام ہے جو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمایا کہ سال میں ایک دفعہ ہم جمع ہو کر اپنی روحانی اور اخلاقی ترقی کے سامان بہم پہنچائیں۔ ایسے پروگرام بنائیں جو ہمیں خدا تعالیٰ سے قریب کرنے والے اور تقویٰ میں بڑھانے والے ہوں۔ اس ارادے اور اس نیت سے یہ دن گزاریں کہ ہم نے اعلیٰ اخلاق اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں۔ آپس میں محبت، پیار اور تعلق کو بڑھانا ہے، رنجشوں کو دور کرنا ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی ہے، ہر قسم کی لغویات سے اپنے آپ کو پاک کرنا ہے۔ بظاہر یہ چند باتیں ہیں جن کو حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے مقاصد میں سے بیان فرمایا۔ لیکن یہی باتیں ہیں جو انسان کے مقصد پیدائش کو پورا کرنے والی ہیں۔

پس جلسہ پر آنے والے ہر احمدی کو ہمیشہ یہ بات اپنے پیش نظر رکھنی چاہئے کہ اس جلسہ میں شامل ہونا اپنے اندر ایک بہت بڑا مقصد رکھتا ہے۔ اگر خدا کی رضا کے حصول کی کوشش نہیں ہو رہی، اگر تقویٰ میں ترقی کرنے کی کوشش نہیں ہو رہی، اگر اخلاق کے اعلیٰ نمونے قائم کرتے ہوئے بندوں کے حقوق ادا نہیں ہو رہے تو پھر جلسہ پر آنے کا مقصد پورا نہیں ہو رہا اور اگر یہ مقصد پورا نہیں کرنا تو پھر اس جلسہ پر آنے کا فائدہ بھی کوئی نہیں۔ حضرت مسیح موعود کی دعائیں بھی صرف انہی کے حق میں پوری ہوں گی جو اس مقصد کو سمجھ رہے ہوں گے، اس غرض کو سمجھ رہے ہوں گے جس کے لئے حضرت مسیح موعود نے اس جلسہ کا اجراء فرمایا تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ ”مَیں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لئے اپنے مبائعین کو اکٹھا کروں۔ بلکہ وہ علت غائی“ یعنی وہ بنیادی وجہ وہ مقصد ”جس کے لئے میں حیلہ نکالتا ہوں، اصلاح خلق اللہ ہے“۔

پس ہر احمدی جو دنیا میں کسی بھی جگہ بسنے والا ہے۔ جب اپنے ملک کے جلسہ سالانہ میں شریک ہوتا ہے یا اب بعض ذرائع اور سہولتوں کی وجہ سے بعض احمدی جن کو اللہ تعالیٰ نے آسانی اور وسائل مہیا فرمائے ہوئے ہیں دوسرے ممالک کے جلسوں میں بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ (یہاں بھی اس وقت بہت سے مختلف ممالک سے بعض احمدی آئے ہوئے ہیں جو جلسہ میں شمولیت کی نیت سے آئے ہیں)۔ ان سب شامل ہونے والوں کو حضرت مسیح موعود کا جلسہ کے انعقاد کا جو مقصد تھا اسے پیش نظر رکھنا چاہئے۔ اگر یہ مقصد پیش نظر نہیں، اگر جلسہ کے پروگراموں نے ایک احمدی کی روحانی اور اخلاقی حالت میں کوئی بہتری پیدا نہیں کی تو ایسے شامل ہونے والوں سے حضرت مسیح موعود نے کراہت کا اظہار فرمایا ہے۔ اگر تقویٰ میں ترقی نہیں تو 20 ہزار یا 25 ہزار یا 30 ہزار کی حاضری بے مقصد ہے۔ تعداد بڑھنے سے تو حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ آپ کی بعثت کا مقصد تو تب پورا ہوگا جب ہم تقویٰ میں ترقی کریں گے۔

آپ فرماتے ہیں: ”تمام مخلصین، داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت دل پر غالب آ جائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو“۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 302)

یہ کتنی بڑی ذمہ داری ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہم پر ڈالی ہے اور یہ کتنی بڑی توقع ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہم سے کی ہے۔ آپ تمام محبتوں پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت ہم پر غالب دیکھنا چاہتے ہیں۔ کوئی ایسی محبت نہ ہو جو اس محبت کا مقابلہ کر سکے۔ اللہ اور رسولؐ کی محبت تمہارے دل میں قائم ہونی چاہئے۔ دنیا کی محبت آپ ہمارے دلوں سے مٹا دینا چاہتے ہیں لیکن اس کا یہ بھی مطلب نہیں ہے کہ دنیا سے لاتعلق ہو جاؤ اور بالکل ہی جنگلوں میں جا کے بیٹھ جاؤ۔ آپ نے ایک جگہ یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر نہیں کرتے تو یہ بھی کفران نعمت ہے۔ اگر کوئی زمیندار ہے اور اپنے کھیت کا حق ادا نہیں کرتا، اپنی زمینداری کا حق ادا نہیں کرتا تو یہ بھی کفران نعمت ہے۔ اگر کوئی تاجر ہے یا کسی کاروبار میں ہے یا ملازم ہے اور ان کاموں کی طرف توجہ نہیں دیتا جو اس کے سپرد ہیں، جن کی اس پر ذمہ داری ڈالی گئی ہے تو یہ بھی غلط ہے۔ لیکن اس کے باوجود ایک احمدی کے دل میں سب سے زیادہ محبت خدا کی ہو، اس کے رسولؐ کی ہو۔ دنیا کی یہ نعمتیں ایک احمدی کو دنیا دار بنانے والی نہ ہوں، اس کو اللہ تعالیٰ کے احکامات سے دور لے جانی والی نہ ہوں۔ یہ کاروبار، یہ دنیاوی نعمتیں ایک احمدی کو تقویٰ سے دور ہٹانے والی نہ ہوں، اللہ تعالیٰ کی عبادت سے دور لے جانے والی نہ ہوں، عبادتوں کو بھلانے والی نہ ہوں، اعلیٰ اخلاقی قدروں کو ہم سے چھیننے والی نہ ہوں۔ یہ کاروبار اور یہ دنیاوی نعمتیں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دی ہیں یہ ہمیں اللہ کی مخلوق کے حقوق غصب کرنے والی نہ بنائیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی محبت کا غلبہ اور رسول ﷺ کی محبت کا

غلبہ ہمیں اس تعلیم پر چلانے والا ہو جو تعلیم ہمیں قرآن کریم نے دی ہے۔ اس محبت کی وجہ سے ہم اس اُسوہ پر چلنے والے ہوں جو آنحضرت ﷺ نے قائم فرمایا ہے۔ تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم کرتے ہوئے ہم ان راہوں پر چلنے والے ہوں جو خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے متعین فرمائی ہیں اور جن پر چل کر آنحضرت ﷺ نے ہمیں دکھایا اور جن کا اس زمانے میں اعلیٰ ترین نمونہ حضرت مسیح موعود نے قائم فرمایا اور اپنی جماعت سے اس تقویٰ کے معیار کے حاصل کرنے کی توقع کی ہے۔

پس جلسہ میں شامل ہونے والے ہر احمدی کو اس مقصد کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے جلسہ میں شامل ہونے والے ہر احمدی کے لئے یہ موقع میسر فرمایا ہے تاکہ پاکیزہ ماحول کے زیر اثر زیادہ تیزی سے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرے اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ تو حیلہ نکالا ہے، یہ تو ایک ذریعہ ہے، ایک بہانہ ہے کہ تقویٰ میں جلد سے جلد ترقی ہو، تمہارے لئے تربیت کا ایک ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ورنہ صرف یہی نہیں کہ جو جلسہ میں شامل ہوں انہوں نے ہی اپنے معیار اونچے کرنے ہیں۔ ہر وہ شخص جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہوا ہے، اس وقت آپ کی بیعت کے مقصد کو پورا کرنے والا ہو گا جب اپنے تقویٰ کے معیار بڑھائے گا۔

جیسا کہ آپ فرماتے ہیں ''خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا سے مفقود ہو گئی تھی اور وہ حقیقی تقویٰ و طہارت جو اس زمانے میں پائے نہیں جاتے تھے دوبارہ اسے قائم کرے''۔

(تقریریں صفحہ 21۔ بحوالہ ''مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے'' جلد اول صفحہ 156)

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں ''سواے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو، آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے''۔ (کشتیٔ نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 15)

پھر ایک جگہ آپ نے ہمیں نصیحت کرتے ہوئے اور توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ہماری جماعت ''تقویٰ سے کام لے اور اولیاء بننے کی کوشش کرے''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 279۔ مطبوعہ لندن)

پھر ایک جگہ آپ فرماتے ہیں ''خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اسی کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے''۔

پس حضرت مسیح موعود کے ان ارشادات کو ہمیشہ ہر احمدی کو اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے اور خاص طور پر آپ جو اس جلسے میں اپنی روحانیت کی ترقی کے لئے شامل ہو رہے ہیں اور جیسا کہ مَیں نے کہا کہ یہی مقصد حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے اور اس نیت سے ہر احمدی کو جلسوں میں شامل ہونا چاہئے۔ تقویٰ میں ترقی کے اس موقع سے فائدہ اٹھائیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ ماحول میسر کر کے مہیا فرمایا ہے۔ تقویٰ میں ترقی کرنے کی کوشش کریں کیونکہ جیسا کہ ان چند مختصر اقتباسات میں جو مَیں نے پیش کئے ہم نے دیکھا ہے حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت میں شمار ہی اسے کیا ہے جس میں حقیقی تقویٰ اور طہارت پیدا ہو اور اپنی عملی حالتوں کو درست کرتے ہوئے اولیاء بننے کی کوشش کرے۔ اور اولیاء کیا ہیں؟ یہ وہ لوگ ہیں جو ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کوشش کرنے والے ہیں۔ ان کی زبانیں ذکر الٰہی سے تر رہتی ہیں۔ ان کی راتیں اور دن عبادتوں میں گزرتے ہیں۔ دنیاوی کاموں میں، جو ان کو پڑتے ہیں، ان میں بھی خدا کی یاد سے غافل نہیں ہوتے۔ ان کے ہر عمل سے خدا کی رضا کی تلاش کی جھلک نظر آتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''یاد رکھو کہ کامل بندے اللہ تعالیٰ کے وہی ہوتے ہیں جن کی نسبت فرمایا ہے (۔) (النور: 38) جب دل خدا کے ساتھ سچا تعلق اور عشق پیدا کر لیتا ہے تو وہ اس سے الگ ہوتا ہی نہیں۔ اس کی ایک کیفیت اس طریق پر سمجھ میں آ سکتی ہے کہ جیسے کسی کا بچہ بیمار ہو تو خواہ وہ کہیں جاوے، کسی کام میں مصروف ہو، مگر اس کا دل اور دھیان اسی بچے میں رہے گا۔ اسی طرح جو لوگ خدا کے ساتھ سچا تعلق اور محبت پیدا کرتے ہیں وہ کسی حال میں بھی خدا کو فراموش نہیں کرتے''۔ (الحکم جلد 8 نمبر 21 مورخہ 24/ جون 1904ء صفحہ 1)

پس اللہ تعالیٰ کی یہ یاد اور اس کا ذکر ہر احمدی کا مطمح نظر ہو، مقصد ہو۔ جہاں زبان ہر وقت ذکر الٰہی کر رہی ہو وہاں دل کی یہ حالت ہو کہ مَیں ہر اس عمل کو بجا لانے والا بنوں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ ہر اس عمل سے، ہر اس کام سے بچنے والا بنوں جس کے نہ کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔ ہر وقت یہ پیش نظر رہے کہ میری ہر حرکت و سکون خدا تعالیٰ کی نظر کے سامنے ہے اس لئے میرے سے کوئی ایسا عمل سرزد نہ ہو جو خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب بنے۔ پس یہ حالت ہے جو حضرت مسیح موعود ہم میں دیکھنا چاہتے ہیں اور اسی حالت کے پیدا کرنے کے لئے سال میں ایک دفعہ چند دن کے لئے ہمیں حضرت مسیح موعود نے اس جلسہ کے لئے بلایا ہے۔

پس اے وہ تمام احمدیو! جنہوں نے حضرت مسیح موعود سے یہ عہد بیعت باندھا ہے کہ اے امام الزمان! جو ایمان ہمارے دلوں سے نکل کر ثریا پر چلا گیا تھا اور جسے تُو دوبارہ پھر اس دنیا پر، اس زمین پر واپس لایا ہے اور وہ قرآنی تعلیم جس نے ہمیں خیر............ بنایا تھا لیکن ہم دنیا داری میں پڑ کر اسے بھلا بیٹھے تھے، جسے تُو نے پھر ہماری زندگیوں کا حصہ بنانے کے لئے ہم میں جاری فرمایا ہے اور خود اس کے پاک نمونے قائم فرمائے ہیں، ہم عہد کرتے ہیں کہ اب یہ ایمان اور یہ تعلیم ہمارے دلوں کا، ہمارے عملوں کا ہمیشہ کے لئے حصہ بنی رہے گی، انشاء اللہ۔ ہم اب اپنی زبانوں کو خدا تعالیٰ کے اس حکم کے مطابق ذکر الٰہی سے تر رکھیں گے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الاحزاب: 42) یعنی اے مومنو! اللہ کا بہت ذکر کیا کرو۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ موقع مہیا فرمایا ہے کہ اس بات کی یاد دہانی ہو جائے اور ان دنوں میں ذکر الٰہی کی طرف توجہ پیدا ہو جائے، عبادتوں کی طرف توجہ پیدا ہو جائے تاکہ تقویٰ کے معیار بڑھیں اور ہم اللہ کا قرب حاصل کرنے والے بنیں۔ اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ عملی طور پر اپنا لطف و احسان تم پر ظاہر کرے گا۔ پس تقویٰ میں بڑھنے سے اللہ تعالیٰ کا لطف و احسان ظاہر ہو گا جس کا ایک ذریعہ حقوق اللہ کی ادائیگی ہے اور یہ حق عبادتوں اور ذکر الٰہی سے حاصل ہو گا۔

اس نکتے کو حضرت مصلح موعود نے جلسہ کی مناسبت سے یوں بیان فرمایا تھا کہ کیونکہ یہ جلسہ شعائر اللہ میں سے ہے اور اس میں شامل ہونے کا مقصد حضرت مسیح موعود نے روحانیت میں ترقی کا حصول بتایا ہے جس کا ایک بہت بڑا ذریعہ عبادت و ذکر الٰہی ہے۔ اور ذکر الٰہی کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور بہت سارے فائدوں میں سے اس کا بہت بڑا اور عظیم فائدہ یہ ہے کہ (۔) یعنی اگر تم ذکر الٰہی کرو گے تو خدا تعالیٰ تمہارا ذکر کرے گا۔ پس خوش قسمت ہے وہ شخص جس کا ذکر اس کا آقا، اس کا مالک اس کا پیدا کرنے والا اور مالک حقیقی کرے، اس پر لطف و احسان فرمائے۔ پس ان دنوں میں اس اہم امر کی طرف ہر ایک کو بہت توجہ دینی چاہئے۔ چاہے وہ جلسہ گاہ میں بیٹھ کر جلسہ سننے والے مرد ہیں یا عورتیں ہیں یا مختلف جگہوں پر خدمت پر مامور ڈیوٹی والے مرد ہیں یا لجنہ و ناصرات ہیں۔ کل بھی مَیں نے کارکنان اور کارکنات کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ ذکر الٰہی کی طرف ان دنوں میں خاص توجہ دیں۔ ڈیوٹی دینے والے بھی جب بھی ڈیوٹی دے رہے ہوں ذکر الٰہی کی طرف توجہ رکھیں جس طرح باقی شاملین جلسہ ذکر الٰہی کی طرف توجہ رکھتے ہیں کیونکہ اس کے بغیر تو ہمارا مقصد ہی پورا نہیں ہوتا۔ پس اس بنیادی بات کو ہر ایک کو پلّے باندھ لینا چاہئے۔ جو کام ہم اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ ایک نمائندے کے کہنے پر خدا کا قرب حاصل کرنے کے لئے کر رہے ہیں اس میں اگر ہم عبادت اور ذکر الٰہی کو جتنی اہمیت دینی چاہئے وہ نہیں دیں گے تو نہ تو خدا تعالیٰ کے اس نمائندے کے ساتھ سچا تعلق جوڑنے والے بن سکتے ہیں اور نہ ہی خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن سکتے ہیں۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ: ''آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے''۔ یہ ایک ایسا فقرہ ہے کہ اس سے ہمارے رونگٹے کھڑے ہو جانے چاہئیں۔ ہم یہ پڑھتے ہیں، سنتے ہیں، جماعتی پروگراموں میں کئی دفعہ یہ الفاظ

بینرز پر بھی ہم لکھے ہوئے دیکھتے ہیں لیکن سرسری نظر سے دیکھتے ہیں اور اس کو دیکھتے ہوئے گزر جاتے ہیں یا تھوڑی دیر کے لئے توجہ پیدا ہوتی ہے تو وہ وقتی ہوتی ہے۔ پس بہت فکر کا مقام ہے، ہر فقرہ اور ہر لفظ جو حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا ہے، ہمیں جھنجھوڑنے والا ہے۔ ہم لاکھ کہتے رہیں، ہم احمدی ہیں لیکن اگر عرش کے خدا نے ہمیں اُس فہرست میں شامل نہیں کیا تو ہمارا احمدی ہونے کا دعویٰ بھی بیکار ہے اور ہمارا ان جلسوں میں آنے کا مقصد بھی فضول ہے۔ پس ان دنوں میں خوب دعائیں کریں، اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑیں، ذکرِ خدا پہ زور دیں اور ظلمت دل مٹاتے جائیں۔ یہاں بہت سی علمی، تربیتی اور روحانی بہتری پیدا کرنے کے لئے تقاریر ہوں گی انہیں سنیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ان تقریروں کو سنتے ہوئے یہ عہد کریں اور مدد مانگیں کہ اے خدا ہم نیک نیت ہو کر تیرے مسیح کے بلانے پر دلوں کی اصلاح کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔ لیکن یہ اصلاح ہم اپنے زور بازو سے نہیں کر سکتے، تیری مدد کی ضرورت ہے۔ اگر اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن کی دعا سنتے ہوئے تو نے ہماری مدد نہ کی تو ہم تیری عبادت کے معیار حاصل نہیں کر سکتے۔ پس اے میرے پیارے خدا تجھ کو تیرا ہی واسطہ کہ ہمیں ضائع ہونے سے بچا۔ جس نیک مقصد کے لئے ہم یہاں جمع ہوئے ہیں اس سے وافر حصہ ہمیں عطا فرما کہ تیرے فضل کے بغیر ہم کچھ بھی نہیں۔ ہمارے دلوں کو اتنا پاک اور صاف کر دے کہ جو کچھ ہم سنیں اس سے صرف علمی اور ادبی حظ اور لطف نہ اٹھائیں بلکہ اُن تربیتی اور روحانی معیاروں کو اونچا کرنے والی باتوں کو ہم اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے والے ہوں، ان پر عمل کرنے والے ہوں، ان کو اپنی نسلوں میں جاری کرنے والے ہوں۔ پس جب ہم نیک نیت ہو کر جلسے کے پروگراموں سے فیض اٹھانے کی کوشش کریں گے، دعائیں کرتے ہوئے تمام نیک باتوں کو اپنی زندگیوں پر لاگو کرنے کی کوشش کریں گے تو تبھی ہم اپنی زندگیوں میں انقلاب لانے والے بن سکیں گے۔ اس انقلاب سے حصہ لینے والے بن سکیں گے جس انقلاب کے لانے کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے اور پھر دنیا میں بھی انقلاب لانے والے بنیں گے انشاء اللہ۔

پس اس انقلاب کے لئے بنیادی اور سب سے اہم چیز دعا اور ذکر الٰہی ہے جب یہ عادت ہم اپنے اندر پیدا کر لیں گے اور خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے پیدا کر لیں گے تو پھر اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق، اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے احکامات کے مطابق ہم مزید احکامات پر بھی عمل کریں گے۔ حقوق العباد ادا کرنے والے بھی بن جائیں گے۔

حضرت مسیح موعود نے اس جلسے کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ جمع ہونے سے آپس میں تودّد و تعارف بڑھے گا۔ اس مقصد کو حاصل کرنے والے بنیں گے تو تودّد و تعارف کا تو مطلب ہی یہ ہے کہ آپس کی محبت اس تعارف سے پیدا ہو۔ تو جب نئے تعلقات کو فروغ دیا جائے گا اور ایک دوسرے سے محبت بڑھانے کے سامان کئے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے ہوئے پرانے تعلقات میں پہلے سے بڑھ کر بہتری پیدا کرنے کی کوشش ہوگی۔ اگر کسی وجہ سے کوئی رنجشیں پیدا ہو چکی ہیں تو انہیں دُور کرنے کی کوشش ہوگی، اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نہ صرف فضول گوئی اور بدکلامی سے بچے رہیں گے بلکہ پیار اور محبت پیدا کر رہے ہوں گے۔ نہ صرف لڑائی جھگڑوں سے بچ رہے ہوں گے بلکہ پرانے لڑائی جھگڑوں پر ایک دوسرے سے معذرتیں اور معافیاں مانگ رہے ہوں گے۔ ذاتی اناؤں کے جال سے نکل رہے ہوں گے۔ کئی شکایات یہاں سے مجھے آتی ہیں، ذرا ذرا سی بات پر ایک دوسرے سے دست و گریباں ہو جاتے ہیں، جماعت کی بدنامی کا باعث بنتے ہیں اور بعض کو پھر مجبوراً دکھی دل کے ساتھ سزا بھی دینی پڑتی ہے کیونکہ نظام جماعت کا تقدس تمام رشتوں سے زیادہ ہے، ہر رشتے سے بالا ہے۔ اگر حضرت مسیح موعود سے حقیقی تعلق ہے تو اپنی حرکتوں پر پشیمان ہوتے ہوئے آپس میں پیدا ہوئی ہوئی دراڑوں کو نہ صرف اس محبت کی وجہ سے جوڑنے والے ہوں گے بلکہ محبت کے تعلقات پیدا کریں گے۔

............پھر ان دنوں میں جبکہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے جمع ہوتے ہیں، اس کے آگے جھکتے ہوئے اس سے دعائیں مانگ رہے ہیں، کامل ایمان کے ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول ہیں، کامل فرمانبرداری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق پر چل رہے ہیں تو پھر یہ نہیں ہو سکتا کہ کسی بھی موقع پر نظام جماعت کی فرمانبرداری سے باہر ہوں۔ ایک طرف تو یہ کوشش ہو کہ ہم آسمان پر حضرت مسیح موعود کی جماعت میں لکھے جائیں اور دوسری طرف حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے قائم کردہ نظام جماعت کی اطاعت سے باہر جا رہے ہوں۔ پس یہ دوعملیاں نیک نیتی سے اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے والے کبھی نہیں دکھا سکتے اور نہ کبھی دکھاتے ہیں۔ ان دنوں میں دلوں کے اس میل کو بھی دعاؤں کے ذریعہ سے، اصلاح کے ذریعہ سے دھونے کا موقع ملتا ہے۔ اگر اصلاح کی غرض سے اس جلسے میں شامل ہوئے ہیں اور کوئی میلہ سمجھ کر شامل نہیں ہوئے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ جلسہ کوئی میلہ نہیں ہے، تو یقیناً پھر دلوں کے میل بھی دھوئیں گے۔ بعض دفعہ روزمرہ کی زندگی میں بھی اور جلسہ کے دنوں میں بھی ایک عام احمدی کی رنجشیں اور جھگڑے عہدیداران سے بھی ہو جاتے ہیں۔ تو ایسی صورت میں اگر یہ ذہن میں ہو کہ اس جلسے کا مقصد کیا ہے تو ہر ایک احمدی اپنے پرانے جھگڑے بھی ختم کرنے کی کوشش کرے گا اور اگر یہاں کوئی تلخی کی صورت پیدا ہوئی ہے تو اسے بھی دور کرنے کی کوشش کرے گا۔ عہدیداران اور جلسے کے دنوں میں ڈیوٹی دینے والے بھی اس بات کا خیال رکھیں۔ کل بھی مَیں نے یہی کہا تھا کہ اخلاق کے اعلیٰ معیار سب سے زیادہ ڈیوٹی دینے والوں سے ظاہر ہونے چاہئیں کہ بحیثیت کارکن اور عہدیداران کی زیادہ ذمہ داری ہے۔ اس لئے ان میں برداشت کا پہلو بھی زیادہ ہونا چاہئے یا برداشت پیدا کرنے کی ان کو زیادہ کوشش کرنی چاہئے۔ ان میں عفو اور درگزر کا پہلو بھی زیاہ ہونا چاہئے اور انہیں دوسروں کے لئے نمونہ بننے کے لئے اپنی عبادتوں اور دوسرے اخلاق کے معیار اونچا کرنے کی بھی دوسروں کے مقابلے میں بہت زیادہ کوشش کرنی چاہئے۔

پس اگر عہدیدار اپنے آپ کو عہدیدار کی بجائے خادم سمجھیں اور افراد جماعت اپنے عہدیداران کو نظام جماعت چلانے کے لئے خلیفہ وقت کے مقرر کردہ کارکن سمجھیں تو یہ تعلقات ہمیشہ محبت اور پیار کے تعلق کی صورت میں رہیں گے جو پھر خلیفہ وقت کے تابع ہو کر دنیا کو امن اور سلامتی کا حقیقی پیغام دینے والے ہوں گے، دنیا میں ایک انقلاب پیدا کرنے والے ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کو پورا کرنے والے ہوں گے۔ ان راہوں پر چلنے والے ہوں گے جن راہوں پر حضرت مسیح موعود ہمیں چلانا چاہتے ہیں۔ ان معیاروں کو حاصل کرنے والے ہوں گے جن معیاروں کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔

آپ فرماتے ہیں: ''اے سعادت مند لوگو!'' آپ میں سعادت تھی تو آپ نے حضرت مسیح موعود کو، زمانے کے امام کو قبول کیا۔ اب سعادت کا پہلا قدم تو تم نے اٹھا لیا، آگے آپ فرماتے ہیں ''اے سعادت مند لوگو! تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لئے مجھے دی گئی ہے'' ایک قدم سعادت کا تو تم نے اٹھا لیا، نیک فطرت تھی قبول کر لیا، اب اپنے آپ پر اس تعلیم کو بھی لاگو کرو جو حضرت مسیح موعود کو دی گئی ہے۔ فرماتے ہیں ''تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو نہ آسمان میں سے، نہ زمین میں سے۔ خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا''۔ دنیاوی کام ہیں ان سے تمہیں منع نہیں کرتا۔ ذریعے ہیں ان سے تمہیں منع نہیں کرتا، توکل اگر اللہ تعالیٰ پر کرنا ہے تو اس کے لئے حکم ہے کہ اونٹ کا گھٹنا باندھو۔ ''لیکن جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے وہ مشرک ہے۔ قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں، سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ انسان کے نفس امّارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے۔ اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔ سو تم دل کے مسکین بن جاؤ۔ عام طور پر بھی بنی نوع کی ہمدردی کرو جبکہ تم انہیں بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے اگر تم اس چندروزہ دنیا میں ان کی بدخواہی کرو۔ خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجا لاؤ کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے۔

نمازوں میں بہت دعا کرو کہ تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے، کیونکہ انسان کمزور ہے۔ ہر ایک بدی جو دُور ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کی قوت سے دُور ہوتی ہے‘‘۔ اپنی طاقت سے کوئی بدی دُور نہیں کر سکتے اس لئے دعائیں مانگو‘ اور جب تک انسان خدا سے قوت نہ پاوے کسی بدی کے دُور کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔(۔) صرف یہ نہیں ہے کہ رسم کے طور پر اپنے تئیں کلمہ گو کہلاؤ، بلکہ (۔) کی حقیقت یہ ہے کہ تمہاری روحیں خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گر جائیں اور خدا اور اس کے احکام ہر ایک پہلو کے رو سے تمہاری دنیا پر تمہیں مقدم ہو جائیں‘‘۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 63 مطبوعہ لندن)

یہ ہیں حضرت مسیح موعود کے قائم کردہ معیار جس کی طرف آپ نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔ نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ یہ بڑا اچھا موقع اللہ تعالیٰ نے میسر فرمایا ہے اگر ان دنوں میں ہر ایک خود اپنا محاسبہ کرے تو اپنی تصویر خود سامنے آجائے گی۔ اگر نیک نیتی سے اپنا محاسبہ کر رہے ہوں گے تو ان نفسانی کینوں اور غصّوں کا حال خود معلوم ہو جائے گا۔ ’’تکبر سے بچو‘‘۔ فرمایا یہ تکبر ہی ہے جو نافرمان بناتا ہے۔ تکبر ہی ہے جس نے انبیاء کا انکار کروایا اور یہ تکبر ہی ہے جو نظام جماعت یا عہدیداران کے خلاف دوسرے کو بھڑکاتا ہے اور یہ تکبر ہی ہے جو آپس میں بھی ایک دوسرے سے لڑاتا ہے۔ پھر حقیقی ہمدردی اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے پیدا کرو تبھی تمہاری باتوں کا اثر ہوگا، تبھی تمہاری............ مؤثر ہوگی۔ کئی لوگ ہمارے جلسوں میں شامل ہوتے ہیں حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی آتے تھے، قادیان کا ماحول دیکھتے تھے اور اس ماحول کا ہی اثر ان پر ہوتا تھا۔ ان لوگوں کے اخلاق کا اثر بھی ان لوگوں پر ہوتا تھا جو احمدی ہو جاتے تھے۔ اب بھی دنیا کے مختلف ممالک میں جب جماعت کے جلسے ہوتے ہیں اور لوگ آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیک اثر لے کر جاتے ہیں اور بعض ان میں سے پھر بیعت کر کے جماعت میں بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ تو ہر ایک کو یہ یاد رکھنا چاہئے اور ہر ایک کو یہ بات اپنے پیش نظر رکھنی چاہئے کہ ہر احمدی کے چہرہ کے پیچھے آج احمدیت کا چہرہ ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھو تمہارے قول اور عمل میں تضاد نہ ہو تبھی تمہاری دعوت الی اللہ میں برکت پڑے گی۔ جماعت کی نیک نامی کا باعث بھی تم تبھی بنو گے جب ہمیشہ سچائی پر قائم ہوگے۔ کسی کی برائی نہ چاہو۔ ذاتی منفعت اور فائدہ تمہیں کسی سے برائی پر مجبور نہ کرے۔ ہمیشہ یاد رکھو کہ تمہارے ہر عمل کو خدا دیکھ رہا ہے۔ ہر وقت دل میں خدا کا خوف ہو اور اس کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اس کے آگے جھکو اور اپنی عبادتوں کے معیار قائم کرو اور ہمیشہ یاد رکھو کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت تمہیں تبھی فائدہ دے گی جب ہر حالت میں تم دین کو دنیا پر مقدم رکھو گے۔ صرف دعوے اور نعرے کبھی کام نہیں آئیں گے۔

حضرت مسیح موعود کو اپنی جماعت کے اعلیٰ معیار دیکھنے کی کس قدر تڑپ تھی اور کس درد سے آپ نے جماعت کے لئے دعائیں کی ہیں اس کا ایک نمونہ میں آپ کو دکھاتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں ’’دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دم زندگی ہے کئے جاؤں گا۔ اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ہاں مَیں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادے میں بدبخت ازلی ہے جس کے لئے مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادر خدا میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے اور اس کی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو‘‘۔

(اشتہار التوائے جلسہ 27 دسمبر 1893ء۔ مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 446)

اللہ تعالیٰ ہمارے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی تمام نیک تمناؤں اور دعاؤں کو ہمارے حق میں پورا فرمائے۔ ہم میں کبھی کوئی بھی ایسا نہ ہو جائے جو اپنی بدبختی اور بدقسمتی کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کی جماعت سے کاٹا جائے۔ اے اللہ! تُو ہم پر ہمیشہ اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر پھیلائے رکھ اور ہمیں ہمیشہ اپنے محبوب............ کی جماعت سے جوڑے رکھ اور ہمیں اور ہماری نسلوں کو ان فضلوں اور انعاموں کا وارث بنا جن کا تُو نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

سیالکوٹ حضرت مسیح موعود کا ورود 1904ء

کتنی تو خوش نصیب ہے اے ارضِ سیالکوٹ
تجھ کو مسیح وقت نے اپنا کہا وطن
اس کے قدم سے ذرے ترے بن گئے نجوم
رشکِ بہار ہو گیا ہر گوشۂ چمن
سو سال قبل جب وہ ہوا تجھ پہ جلوہ گر
تو نے نثار کر دیا دھن اپنا اور من
اتنا ہجومِ عاشقاں دیدار کے لئے
ہر کوچہ و بازار بنا ایک انجمن
پہنچا پیامِ مہدئ دوراں گلی گلی
اتنا حسین و دلکش و پیارا تھا وہ سخن
شیرینی بیان کا جادو تھا اس قدر
جذبات کا طوفان تھا ہر دل میں موجزن
شبیر دیدنی تھا جنوں شیخ و شاب کا
ہر اک کو جاں نثار ہی کرنے کی تھی لگن

چوہدری شبیر احمد

فسق وفجور نہ ہو

حضرت مسیح موعود سے نکاح کے موقع پر باجا بجانے کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا:۔

’’باجوں کا وجود آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں نہ تھا۔ اعلان نکاح جس میں فسق و فجور نہ ہو جائز ہے بلکہ بعض صورتوں میں ضروری شئے ہے کیونکہ اکثر دفعہ نکاحوں کے متعلق مقدمات تک نوبت پہنچتی ہے پھر وراثت پر اثر پڑتا ہے اس لئے اعلان کرنا ضروری ہے مگر اس میں کوئی ایسا امر نہ ہو جو فسق و فجور کا موجب ہو۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 327)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

سانحہ کراچی کی تحقیقات میں عالمی ماہرین کی مدد لی جائے

پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی کے سانحہ کی تحقیقات میں عالمی ماہرین سے مدد حاصل کی جائے۔ کراچی کے ہسپتالوں میں زخمیوں کی عیادت کے بعد بلاول ہاؤس میں غیر ملکی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان کو تحقیقات کیلئے بین الاقوامی برادری کا تعاون حاصل کرنا چاہئے۔ ان کے پاس انسداد دہشت گردی کے ماہرین ہیں جو اس نوعیت کے حملے کی تفتیش کے ماہر ہیں، میں نے اس ایشو پر امریکہ اور برطانیہ سے بات چیت کی ہے۔ بے نظیر نے موجودہ پاکستانی تفتیش کاروں کو تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں شبہ ہے کہ پاکستانی سیکیورٹی ایجنسیوں میں القاعدہ اور عسکریت پسند گھس چکے ہیں۔

انتخابی عمل میں ایجنسیوں کا کردار ختم کیا جائے

امریکی مبصرین نے اپنی سفارشات میں کہا کہ نواز شریف اور بے نظیر کی انتخابات میں شرکت کے بغیر انتخابی عمل متنازعہ ہوگا۔ پاکستان میں انتخابی ریلیوں اور جلسوں پر پابندی نہیں ہونی چاہئے۔ انتخابی عمل میں انٹیلی جنس ایجنسیوں کا کردار فوراً ختم کیا جائے۔ ٹام ڈیشلے جو امریکی سینیٹر ہیں ان کی قیادت میں 4 رکنی مشن نے سفارشات تیار کی ہیں۔

بے نظیر کی جانب سے تین شخصیات کے خلاف الزام پر تحقیقات کی جارہی ہیں

وفاقی وزیر داخلہ آفتاب احمد خان شیرپاؤ نے کہا ہے کہ پولیس کو بے نظیر بھٹو کے جلوس پر خودکش حملوں کے حوالے سے کچھ شواہد ملے ہیں جن کی مدد سے اصل ملزمان کی گرفتاری کی توقع کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو نے جن تین حکومتی شخصیات کے خلاف الزام عائد کیا ہے اس سلسلے میں تحقیقات کی جارہی ہیں۔ دہشت گردی پر قابو پانے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو حکومت کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے۔

پنجاب میں تمام کچی آبادیوں کے مالکانہ حقوق دینے کا اعلان

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے صوبے بھر میں 2006ء تک بننے والی تمام کچی آبادیوں کے مالکانہ حقوق دینے کا اعلان کر دیا۔ رحیم یار خان میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ملک کے اہم منصوبے کالا باغ ڈیم کی مخالف ہے جبکہ پاکستان مسلم لیگ آبپاشی اور پاور سیکٹر کو ترجیحی بنیادوں پر ترقی دے رہی ہے۔ بینظیر خوشحالی نہیں بلکہ اپنے خلاف مقدمات کی معافی کا ایجنڈا لے کر آئی ہیں۔ وہ غیر ملکی فوج کو پاکستان کی سرزمین پر کارروائی کرنے اور ڈاکٹر قدیر کو دوسروں کے حوالے کرنے کی بات کرتی ہیں۔ ہم عوام کی طاقت سے ان کے عزائم خاک میں ملا دیں گے۔

عدالتی فیصلہ مشرف کے خلاف آیا تو کئی آپشن ہیں

اٹارنی جنرل ملک محمد قیوم نے کہا ہے کہ اگر سپریم کورٹ نے صدر مشرف کے خلاف فیصلہ دیا تو حکومت کے پاس اس کے حل کیلئے آپشنز موجود ہیں۔ اللہ نہ کرے اگر سپریم کورٹ کا فیصلہ صدر مشرف کے خلاف آیا تو پھر صدر چیف آف آرمی سٹاف تو ’’رہیں گے ہی رہیں گے‘‘ انہوں نے کہا کہ دوسرے آپشن کو سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد دیکھا جائے گا۔ اگر سپریم کورٹ نے صدر کی نااہلی کی بات کی تو پھر حکومت کے پاس یہ آپشن ہوگا کہ وہ پارلیمنٹ کے ذریعے قانون میں ترمیم کر کے صدر کی نااہلیت کو دور کرے۔ آرڈیننس بھی لایا جاسکتا ہے۔

گیس منصوبے پر تعطل، ایرانی وفد اتفاق رائے کے بغیر واپس

پاکستان اور ایران کے درمیان گیس کی خریداری سے متعلق بات چیت ڈرامائی طور پر تعطل کا شکار ہوگئی۔ ایرانی وفد پاکستانی حکام کے لچکدار رویہ کے باوجود کسی بھی پہلو پر اتفاق کئے بغیر لوٹ گیا۔ ذرائع کے مطابق ایرانی وفد کے کسی قسم کی لچک کا مظاہرہ نہ کرنے کے باعث مذاکرات تعطل کا شکار ہوئے۔ اس طرح سے توانائی کے نئے آپشنز تلاش کرنے کے حوالے سے حکومت پاکستان کی کوششوں کو دھچکا لگا ہے۔

رواں سال دہشت گردی کے 19 واقعات میں 2300۔افراد جاں بحق

پاکستان میں رواں سال کے دوران اب تک دہشت گردی کے مختلف واقعات میں 2300۔افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ساؤتھ ایشیا ٹیررازم پورٹل کی رپورٹ کے مطابق دہشت گردی کے 19 واقعات میں ہلاک ہونے والے افراد میں 1004 سویلین، 433 سیکیورٹی اہلکار جبکہ 998 مبینہ دہشت گرد شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ اعداد و شمار حکومت کی جانب سے تصدیق شدہ ہیں جبکہ جنوبی وزیرستان میں سیکیورٹی اہلکاروں کے بارے میں ڈیٹا آئی ایس پی آر سے جاری کیا گیا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 22۔اکتوبر 2007ء)

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر محمد شفیق صاحب سہگل وکالت تصنیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم میاں محمد انور صاحب سہگل ابن مکرم میاں محمد عمر صاحب سہگل مرحوم 25 ستمبر 2007ء کو ملتان میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی اور تدفین کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے دعا کروائی ربوہ میں عام قبرستان میں دفن کیا گیا ہے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور تین بیٹیاں علاوہ بیوہ کے سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد نواز صاحب بھٹی معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں:۔

میری اہلیہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ سابق سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ دارالشکر ربوہ کا پتہ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں متوقع ہے احباب جماعت سے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد احسن صاحب بٹ کارکن نظارت امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ السلام فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل صاحب بٹ کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ علاج کے سلسلہ میں امریکہ میں مقیم ہیں ریڑھ کی ہڈی کی سرجری کے سلسلہ میں مورخہ 26۔اکتوبر 2007ء کو آپریشن متوقع ہے تمام احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و سلامتی والی عمر دراز کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

حضرت سید امیر علی شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت سید امیر علی شاہ صاحب ملہم ابن سید امام شاہ صاحب سیالکوٹ کے گاؤں سیدانوالی کے رہنے والے تھے۔ آپ صاحب رؤیا و کشف بزرگ تھے اور اسی کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی صداقت پائی آپ نے 20 فروری 1892ء کو بیعت کی توفیق پائی جبکہ حضور سیالکوٹ تشریف لائے ہوئے تھے، آپ نے حضور کی صداقت کے متعلق بہت سے اشتہار بھی شائع کیے۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود میں حضور کی خدمت میں اپنے رؤیا و کشوف سنانے کا ذکر ملتا ہے۔ آپ نے 23 اکتوبر 1906ء کو اپنے گاؤں سیداں والی میں وفات پائی۔ (بدر یکم نومبر 1906ء صفحہ 11 کالم 1,2)

نوٹ۔ سیالکوٹ ہی سے تعلق رکھنے والے ایک اور رفیق حضرت سید امیر علی شاہ صاحب تھے جو حضور کے 313 رفقاء میں شامل ہیں اسی طرح حضور نے انھیں اپنے بارہ حواریوں میں شامل فرمایا تھا، یہ بزرگ حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

CAPITAL CONSULTANT®
Immigration-Study VISA-JOBS

- **Get PR & SKILLED IMMIGRATION for CANADA, United Kingdom, AUSTRALIA & New Zealand Skilled Immigration.**
- **UK HSMP Immigration approvals in 3 months without Interview.**
- **AUSTRALIA & New Zealand Immigration in 6 months only.**
- Visit, **Family Sponsorship VISA**, **Settlement** Cases, **APPEALS** & Work permit service for all countries of the world.
- **Study VISA IRELAND &** AUSTRALIA without **Interview. NO Advance FEE,** NO IELTS required, NO Admission Fee for **UK**, **Free** Study in **SWEDEN & Germany.** Study, Live & Work in UK/Europe with work permit. We only deal with **Serious** and **Genuine** customers.
- **HR & Executive Job Placement** service in Pakistan and **UAE/GULF.**

Counselor **MR. TAHIR MANSOOR KHAN's** visit schedule

Islamabad	**22-23 Oct 2007**	**Islamic University ISB Campus**
Rabwah	**27-28 Oct 2007**	**5/6, Darus Sadar Shumali**
Lahore	10 - 11 Nov 2007	Holiday Inn Hotel
Karachi	01-03 Dec 2007	Embassy Inn Hotel
Dubai / UAE	22-26 Dec 2007	Ramada Inn Hotel

Meeting/Consultation by advance **appointment** only.

Visit WWW.CAPITAL-CONSULTANT.COM
House 16, Street 10, F-8/3, Islamabad. Tel: 051-2535566; 2852876; 2502577;
Cell: 0300-5015677 E-mail: info@capital-consultant.com
Rabwah: Mahmud Fateh Ahsan. H# 5/6. D/Sadar Shumali Tel: 6211588

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ 25ML قیمت =/150 روپے
120ML قیمت =/600 روپے

GHP-403/GH: جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔
GHP-406/GH: گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا
GHP-419/GH: بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا
GHP-450/GH: پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج
GHP 455/GH: (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا
GHP-555/GH GHP-444/GH: مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔اکتوبر

طلوع فجر	4:56
طلوع آفتاب	6:15
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:30

روشن کاجل

آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے

NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 Fax:6213966

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

الحمد پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائٹر: محمود احمد ورک

موبائل: 0301-7963055

دفتر: 047-6214228 رہائش 6215751

BCS Bilal Consultancy Services

آسٹریلیا اور آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں

Study and Stay in

Austraila, Ireland, U.K, Malta

- Visa without interview.
- Tuition fee and consultancy fee after visa
- No Visa No Consultancy Fee
- No IELTS No TOEFL only for Malta

Contact: Mr. Azhar Bilal Ch

PH: 047-6005578, 03224347064

آفس طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974 TEL:042-6684032

طالب دعا:

دلہن جیولرز

تدبیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

مکان برائے فروخت

نیا تعمیر شدہ پانچ مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان۔ مکمل رہائش اور دیگر سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن نزد ساہیوال روڈ واقع ہے۔

پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ

رابطہ فون نمبر: 03336714450

خوشخبری

عثمان الیکٹرونکس

سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے

Dawlance, Haier, Sabro, LG Mitsubishi, Orient & Super Asia

اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں

اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔

سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے

طالب دعا: انعام اللہ

7231680 7231681 7223204

1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

Sarmad SJ Jewellers different.like you...

Rizwan Aslam 0321-9463065

www.sarmadjewellers.com

Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.

Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar,Ichra Lahore

Tel:+92-42-7595943 Tel:+92-42-7523145

contact@sarmadjewellers.com Fax:+92-42-7567952

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجیٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:amcpk@brain.net.pk

CELL#0300-4505055

نیشنل الیکٹرونکس

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، VCD، DVD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

042-7223228 7357309 0301-4020572

1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

طالب دعا: منصور احمد شیخ

صدیق اینڈ سنز

اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر ہاؤز پائپ بنانے والے۔

علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔

اعتماد کا نام

سینکی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور

پروپرائٹر: نصیرالدین ہمایوں 0321-4454434

فون نمبرز: 042-7963207-7963531

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

عمر اسٹیٹ

Real Estate Consultants

فون 0425301549-50-042-8490083

042-5418406-7448406

موبائل 0300-9488447

ای میل umerestate@hotmail.com

452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

سپر دھماکہ آفر

اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ

سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔

FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس

PH:042-7223347,7239347,7354873

Mob:0300-4292348,0300-9403614

1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

معروف قابل اعتماد نام

البشیر

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پیج کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ

0300-4146148

فون شوروم پیج کی 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

اسٹیٹ ہاؤس

PCSIR STAFF کالج ٹاؤن شپ لاہور

لاہور ربوہ میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے

رابطہ 0333-4615339 0333-6713217

Study in ireland & Switzerland

Tuition Fee & Consultancy Fee Paid After Visa

- Visa without Interview (Only in Ireland)
- Low Tuition Fee
- No Visa No Consultancy Fee
- Diploma, Bacherlor & Master Programs are available
- Minmum Education required Matric (Only for Ireland)
- Only 5.0 Bands required
- Credit Hours are Transferable in U.k

NO IELTS & TOEFL REQUIRED IN SWITZERLAND

ZEAL FUTURE CONSULTANTS PAKISTAN

ISLAMABAD OFFICE	Lahore Office
Suit No 22, First Floor, Rosel Plaza 1-8 Markaz Islamabad Pakistan PH:051-4862336,2512154 Fax: 051-4862337	Office No 56, Ground Floor, Landmark Plaza,Jail Road, Lahore Pakistan Mobile: 0333-4766213,0333-4315991

موٹاپا کنٹرول کورس

سفوف مہزول

جسم کو متوازن بناتا ہے۔ فاضل چربی ختم کرتا ہے۔

مطب دار الحکمة

مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6212395

CPL-29FD

Admissions Open for Ireland & UK

Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.

آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں

آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔

Education Concern ®

Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770

67-C, Faisal Town, Lahore.

Office:- 042-5177124 / 5162310

Fax:042-5164619

info@educationconcern.com

www.educationconcern.com